قصّہ بادشاہ بختِ نصر کا

سیّد تنویر احمد زاھدی

40/1، جان نگر روڈ، کولکاتہ۔700017

بخت نصر ایک زبردست بادشاہ گزرا ہے۔ وہ بابل کا حکمراں تھا۔ اس نے بہت سے علاقے فتح کیے۔ شام اور بیت المقدس پر حملے کے دوران اس نے ہزاروں یہودیوں کو ہلاک کر دیا۔ بخت نصر کی زندگی کے واقعات بڑے دلچسپ ہیں۔ ان میں ہمارے لیے عبرت ہے۔

بنی اسرائیل (یہودی) اللہ کے ہمیشہ نافرمان رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اصلاح کے لیے بہت سے پیغمبر بھیجے۔ یہودیوں کو پیغمبروں کو نصیحتیں پسند نہیں تھیں۔ وہ انھیں طرح طرح سے ستاتے اور موقع ملتا تو انھیں قتل بھی کر دیتے تھے۔ اللہ کو یہودیوں کی نافرمانیاں اور پیغمبروں کی مخالفت ناپسند تھی۔ وہ ان کے گناہوں کی سزا دینے کے لیے اکثر ان پر کوئی نہ کوئی ظالم حکمراں مسلط کر دیتا۔ سب سے پہلا بادشاہ جسے اللہ تعالیٰ نے یہودیوں پر مسلط کیا وہ بخت نصر تھا۔

اس دور میں بنی اسرائیل کے پیغمبر ارمیاہ علیہ السلام تھے۔ وہ یہودیوں کو نیک راہ پر چلنے اور اللہ کے حکم کے مطابق زندگی بسر کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ یہودی ان کی بات نہیں سنتے تھے۔ وہ اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارتے تھے۔ ارمیاہ علیہ السلام نے ایک دن یہودیوں کی نافرمانی پر ناراض ہو کر کہا کہ اگر تم نے اپنی روش نہ بدلی تو اللہ تعالیٰ تم پر ایک بادشاہ مسلط کر دے گا۔ جو تمھیں عبرتناک سزا دے گا۔

بنی اسرائیل کے ایک شخص نے جب اپنے پیغمبر کے منھ سے یہ بات سنی تو اسے یقین ہو گیا کہ ایسا ہو کر رہے گا۔ وہ شخص بہت نیک تھا اور ہمیشہ عبادت و ریاضت میں مشغول رہتا تھا۔ اس نے اللہ سے دعا کی کہ اسے اس شخص کے بارے میں بتائے جو یہودیوں کی تباہی کا سبب بنے گا۔ اللہ نے خواب میں اسے اس شخص کا دیدار کرا دیا اور یہ بھی بتا دیا کہ اس کا نام بخت نصر ہے اور وہ ایک مفلس شخص ہے۔

وہ یہودی مالدار تھا۔ ایک دن بہت سا مال و دولت لے کر اس شہر میں پہنچ گیا جہاں بخت نصر رہتا تھا۔ اس نے اعلان کیا کہ مسکینوں کو خیرات دی جائے گی۔ اس اعلان کے ہوتے ہی شہر کے سب مسکین کچھ پانے کی اُمید میں اس کے پاس پہنچ گئے۔ اس یہودی نے سب کو رقم خیرات کی، لیکن ان میں بخت نصر اسے نظر نہیں آیا۔ اس نے لوگوں سے دریافت کیا کہ کیا یہاں کوئی اور مفلس نہیں ہے۔ اسے بتایا گیا کہ قریب میں ہی ایک مفلس رہتا ہے، لیکن وہ شدید بیمار ہے اور اس کے بچنے کی کوئی اُمید نہیں ہے۔ وہ یہودی خود اس مفلس کے

پاس گیا۔ مفلس کو دیکھتے ہی وہ پہچان گیا کہ یہ وہی شخص ہے جس کا دیدار اسے خواب میں ہوا تھا۔ جب یہودی نے اس سے اس کا نام پوچھا تو اس نے بتایا بخت نصر۔ یہودی کو پورا یقین آ گیا کہ یہ وہی شخص ہے جس کی تلاش میں وہ یہاں آیا ہے۔ اس نے اس مسکین کی خوب تیمار داری کی یہاں تک کہ وہ تندرست ہو گیا۔ بخت نصر اس کے حسن سلوک سے بہت خوش ہوا اور کہا کہ آپ کی خدمت کا صلہ دینے کی میرے اندر استطاعت نہیں ہے۔ تب اس یہودی نے کہا کہ وعدہ کیجیے کہ جب آپ بادشاہ بنیں گے تو میرے اس احسان کا بدلہ مجھے عنایت کریں گے۔

بخت نصر نے کہا کہ مجھے افسوس ہے کہ آپ ایک مفلس اور غریب شخص سے مذاق کر رہے ہیں۔ میرے پاس رہنے کے لیے گھر نہیں ہے۔ کھانے کے لیے اناج نہیں ہے اور آپ بادشاہت کا خواب دکھا رہے ہیں۔ اس یہودی نے کہا کہ میں جو کہہ رہا ہوں ویسا ہی ہوگا۔ ایک دن تم ضرور بادشاہ بنو گے۔ بس تم مجھے یاد رکھنا۔ اس نے بخت نصر کے لیے عمدہ لباس سلوا دیے اور کافی مال و دولت دیا۔ پھر وہاں سے رخصت ہو گیا۔ بخت نصر نے اس دولت سے اپنے رہنے کے لیے ایک عمدہ گھر خریدا اور اچھی زندگی گزارنے لگا۔

ان ہی دنوں فارس کے بادشاہ کو شام کی طرف سے لشکر کشی کا خطرہ لاحق ہوا۔ اس نے اعلان کیا کہ جو شخص وہاں کے حالات کا پتہ لگائے گا اسے انعام سے نوازا جائے گا۔ بخت نصر نے بھی اپنی قسمت آزمانی چاہی۔ وہ شام گیا۔ وہاں دیکھا جگہ جگہ بڑی بڑی مجلسیں قائم ہیں۔ لوگ ذوق وشوق سے ان مجلسوں میں شریک ہو رہے ہیں۔ وہ بھی کئی مجلسوں میں شریک ہوا۔ اس نے ہر جگہ یہی دریافت کیا کہ وہ لوگ فارس پر حملہ کیوں نہیں کر دیتے۔ ہر جگہ یہی جواب ملا کہ ان کے اندر لڑنے کا حوصلہ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ جب تک مجالس کا سلسلہ جاری ہے وہ جنگ وجدل سے دور رہیں گے۔ بخت نصر نے فارس آ کر بادشاہ کو تمام حالات سے آگاہ کیا۔ بادشاہ اس کی کارکردگی سے خوش ہوا اور اسے چھوٹے چھوٹے عہدے عطا کیے۔ اس کو اس وقت عروج حاصل ہوا جب بابل کے حکمراں نے ''بہمن بادشاہ کے بھیجے گئے چند قاصدوں کو اپنے دربار میں قتل کر دیا۔ بہمن بادشاہ کو بہت غصّہ آیا اس نے بخت نصر کو ایک لشکر دے کر بابل پر حملہ کرنے کے لیے کہا۔ بخت نصر نے بہمن کے حکم پر بابل فتح کر لیا۔ بہمن نے اسے بابل کا حکمراں دیا۔

اسی دوران یہودیوں کی نافرمانیاں بہت بڑھ گئیں۔ وہ ہر طرح کے گناہوں میں غرق ہو گئے۔ ان کی نافرمانیاں دیکھ کر ان کے پیغمبر ارمیاہ علیہ السلام نے ان کے لیے بددعا کی۔ اللہ نے ان کی دعا سن لی۔ اللہ کے حکم پر حضرت ارمیاہ علیہ السلام بیت المقدس چھوڑ کر جنگل میں چلے گئے۔ اس کے بعد بخت نصر نے بیت المقدس پر حملہ کر دیا۔ اس نے یہودیوں کا قتل عام کیا۔ ہیکل سلیمانی کو تباہ کیا اور بیت المقدس کو شہید کر دیا۔ اس نے بنی اسرائیل کے تین حصّے کیے۔ ایک تہائی کو قتل کیا۔ ایک تہائی کو شام میں رکھا اور ایک تہائی کو قیدی بنا کر بابل

لے گیا۔قیدیوں کی تعداد ایک لاکھ تھی۔

جب بخت نصر تباہی پھیلانے کے بعد واپس چلا گیا تو ارمیاہ علیہ السلام ایک گدھے پر سوار ہوکر وہاں آئے۔شہر کی تباہی دیکھ کر وہ گھبرا گئے۔انھوں نے اللہ سے سوال کیا کہ اے اللہ اس علاقے کو تو دوبارہ کیسے آباد کرے گا۔اللہ تعالیٰ نے ان پر سو سال کے لیے موت طاری کردی۔سو سال بعد اللہ نے انھیں دوبارہ زندہ کیا اور دریافت کیا کہ تم کتنی مدت تک اس حالت میں رہے۔انھوں نے کہا کہ مشکل سے ایک دن۔اللہ تعالیٰ نے کہا نہیں تم سو سال تک مردہ رہے۔اب اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو ان میں کوئی تغیر نہیں ہوا ہے،لیکن ان کا گدھا مر چکا تھا اور اس کی بوسیدہ ہڈیاں وہاں پڑی تھیں۔اللہ نے کہا کہ گدھے کی طرف دیکھو میں کیسے اسے زندہ کرتا ہوں۔حضرت ارمیاہ علیہ السلام نے دیکھا کہ گدھے کے جسم کے حصّے ایک دوسرے سے ملنے لگے ہیں۔رگ اور پٹھے پیدا ہو رہے ہیں اور گوشت چڑھ رہا ہے۔کچھ دیر بعد صحیح سالم گدھا کھڑا ہو کر رینگنے لگا۔اللہ کی قدرت کاملہ کا یہ مشاہدہ دیکھ کر آپ بے اختیار سجدے میں گر گئے اور کہا ''اے اللہ! میں جانتا ہوں کہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔''

بخت نصر نے یہودیوں کا خوب قتل عام کیا تھا۔اس کے ساتھ ہی اس نے اللہ کے گھر (مسجدوں) کو ویران کر دیا تھا۔لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اسے سزا دینے کا فیصلہ کیا۔ اللہ کے حکم سے ایک مکھی آئی جو اس کی ناک میں گھس گئی۔ وہاں سے وہ دماغ کے اندر پہنچ گئی اور دماغ کی رگ کو کاٹنے لگی۔مکھی کے ایسا کرنے کی وجہ سے بخت نصر ہر وقت بے چین رہنے لگا۔اس کے سر میں ہر وقت شدید درد رہتا۔ہر طرح کے علاج کے باوجود اس کی حالت روز بروز خراب ہوتی گئی۔جب اسے اپنی موت کا یقین ہوگیا تو اس نے وصیت کی کہ مرنے کے بعد اس کے سر کو پھاڑ کر دیکھا جائے کہ اس کی موت کی وجہ کیا ہے۔مرنے کے بعد جب لوگوں نے اس کے سر کو پھاڑا تو انھیں ایک مکھی نظر آئی جو اس کے دماغ کی رگیں کاٹ رہی تھی۔ بخت نصر کی موت کے بعد یہودی ایک بار پھر بیت المقدس میں آباد ہوگئے۔

OO

توجہ طلب

- قلمکار حضرات اپنی ہر تخلیق کے ساتھ اپنا پاس بک میں درج نام انگریزی میں اسپیلنگ کے ساتھ ضرور لکھیں۔ اپنا مکمل پتا، پن کوڈ اور رابطے کے لیے فون نمبر بھی ضرور درج کریں۔
- قلمکاروں سے ایک گزارش اور ہے کہ بذریعہ ای۔میل اپنی تخلیقات بھیجنے سے قبل اپنی تخلیقات کو ایک بار ضرور پڑھ لیں تا کہ اس میں پروف کی غلطیاں کم سے کم رہیں۔

ـــــادارہ